علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: خزاں 2021
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: پانچ سوالوں کے جوابات تحریر کریں۔

1	سیاق و سباق کی روشنی میں مندرجہ ذیل پیراگراف کی تشریح کریں۔ مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیں: عہدِ قدیم کے مورخ لکھتے ہیں کہ اگلے زمانے میں فارس کے شرفا اپنے بچوں کے لیے تین باتوں کی تعلیم میں بڑی کوشش کرتے تھے، شہسواری، تیر اندازی، راست بازی۔ شہسواری اور تیر اندازی تو بے شک سہل آ جاتی ہوں گی، مگر کیا اچھی بات ہوتی، اگر ہمیں معلوم ہو جاتا کہ راست بازی کن کن طریقوں سے سکھاتے تھے اور وہ کون سی سپر تھی کہ جب دروغ دیو زاد آ کر ان کے دلوں پر شیشہ جادو مارتا تھا، تو یہ اس چوٹ سے اس کی اوٹ میں بچ جاتے تھے۔	20
2	مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں: کچھ غلط بھی تو نہیں تھا مرا تنہا ہونا آتش و آب کا ممکن نہیں یکجا ہونا ایک نعمت بھی یہی، ایک قیامت بھی یہی روح کا جاگنا اور آنکھ کا بینا ہونا جو بُرائی تھی، مرے ہی پہ منسوب ہوئی دوستو! کتنا بُرا تھا، مرا اچھا ہونا قعرِ دریا میں بھی آ نکلے گی سورج کی کرن مجھ کو آتا نہیں محرومِ تمنا ہونا	20
3	خواجہ حسن نظامی کے حالاتِ زندگی بیان کریں اور ان کی نثر کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔	20
4	مختصر جواب لکھیں۔ الف: "بے پری چہرہ لوگ" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ ب: سعادت حسن منٹو کی پانچ کتابوں کے نام لکھیں۔ ج: "قوتِ عشق" اور "کارگہِ فکر" پر اعراب لگائیں اور ان کے معانی لکھیں۔ د: "واوین" اور "ختمہ" سے کیا مراد ہے؟ اور ان کی علامات کیا ہیں؟	20
5	چراغ حسن حسرت کے خاکے "علامہ اقبال" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔	20
6	ن م راشد کی نظم "میں اسے واقفِ الفت نہ کروں" کا خلاصہ تحریر کریں۔	20
7	ایک شکستہ عمارت کی آپ بیتی لکھیں۔	20
8	کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیں۔ الف: فاصلاتی نظامِ تعلیم ب: میری پسندیدہ شخصیت	20

Talabilm
طالبعلم
Talabilm.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سمسٹر: بہار 2015ء	سطح: انٹرمیڈیٹ
کل نمبر: 100	پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)
کامیابی کے نمبر: 40	وقت: تین گھنٹے

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

نمبرز	سوالات	سوال نمبر
(10+10)	سیاق و سباق کے حوالے سے دو اقتباسات کی تشریح کریں۔ الف: ''مچھر کی سنو تو وہ آدمی کو گھڑی گھڑی ستاتا ہے اور لکھتا ہے کہ جو بات ہے تو مقابلہ کیجئے۔ ذات و صفات کو نہ دیکھئے۔ میں کالا کلوٹا، بدرونق کسی اپنی ذات اور آئینہ کی تحریر تو کیجئے کہ کس دلیری سے آپ کا مقابلہ کرتا ہوں۔'' ب: ''یہ دنیا ہے آخرت نہیں ہے کہ جیسا بوؤ گے ویسا پھل ملے گا۔ یہاں اہلِ کمال ہمیشہ آشفتہ حال رہے ہیں۔ آپ کیوں خواہ مخواہ اپنا دل جلاتے ہیں؟ جو اللہ نے دیا ہے، بہت ہے۔ آگے تحریر تم جیتے ہو۔ مزے کیجئے، تھوڑی رہی ہے، یعنی خوشی یہ بھی گزار دیجئے''۔ ج: ''دوسری قسم طلائی العلبی کی ہے۔ ان کا شجرہ جلال الدین اکبر سے ملتا ہے۔ اس لئے ہندوستان کا تخت و تاج ان کی ملکیت سمجھا جاتا ہے۔ شام کے وقت چند مصاحبین کو ساتھ لے نکلتے ہیں اور جو دوکانے ختم کھاتے پھرتے ہیں۔''	سوال نمبر۔ 1
(20)	کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔ ۱۔ طاقت کا امتحان ۲۔ مچھر	سوال نمبر۔ 2
(10)	کسی ایک مصنف کے حالات زندگی تحریر کریں۔ ۱۔ سعادت حسن منٹو ۲۔ پطرس بخاری	سوال نمبر۔ 3
(10)	کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیں۔ ۱۔ اکیلی صبح ۲۔ تغیرِ کل	سوال نمبر۔ 4
(20)	کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیں۔ ۱۔ موسم بہار ۲۔ قومی زبان ۳۔ بے روزگاری	سوال نمبر۔ 5
(20)	مندرجہ ذیل اشعار میں سے چار کی تشریح کریں۔ ۱۔ جو بھی ہمدرد بن کے آتے ہیں غم کا سانس ہی جگاتے ہیں ۲۔ نہ کر کسی پہ بھروسہ کہ کشتیاں ڈوبیں خدا کے ہوتے ہوئے ناخدا کے ہوتے ہوئے ۳۔ یہ قربتوں میں عجب فاصلے پڑے کہ ہمیں ہے آشنا کی طلب آشنا کے ہوتے ہوئے ۴۔ سرخ سورج کی پگھلتی ہوئی لو تیز کرن تیغ بن کر مرے پہلو میں اتر جائے گی ۵۔ کیسی بھی تلخ بات تھی، پھر بھی زباں پہ آ گئی خود ہی شکار ہو گئے، تیر خطا نہیں کیا	سوال نمبر۔ 6

****

☆☆☆☆☆

Talabilm.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: بہار 2016ء
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر	سوالات	نمبر
سوال نمبر۔1	سیاق و سباق کے حوالے سے نثر پاروں کی تشریح کریں۔ الف: ''دروغ دیو زاد بہروپ بدلنے میں طاق تھا۔ ملک کی ہر بات کی نقل کرتا تھا اور سب سے سوانگ بھرتا تھا تو بھی وضع اس کی گھبرائی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ دنیا کی ہوا و ہوس ہزاروں رسالے اور پلٹنیں اس کے ساتھ لیے تھیں اور چونکہ یہ ان کی مدد کا محتاج تھا اسی لیے لاچار کا مارا، کمزور، تابع داروں کی طرح ان کے حکم اٹھاتا تھا۔'' ب: ''خوش قسمتی سے قدرت نے انسان کو ایک ایسی قوت بھی بخشی ہے، جس سے کام لے کر وہ کائنات کی خوفناک سنجیدگی اور زندگی کی مہر آزما کشاکش پر ہنس سکتا اور مسکرا کر بلکہ قہقہہ لگا کر اپنی دیوانہ وار پیش قدمی میں وہ ہلکا پن پیدا کر سکتا ہے، جو زندگی کے تیز بہاؤ سے ہم آہنگ ہے۔'' ج: ''بچھو اڑے، شاہ گنج کی گلی میں دھوتی ٹھیلیا اور پہنا ہوا کر گیر اور ٹمٹمی کے دوبے گاتے، تو ہم کان لگا کر سن سکتے کہ ہمارے سامنے ایشیا اور وسیع چراگاہوں کے نقشے پھیلے ہوئے ہیں۔ پھر پانی پت اور دوسرے میدانوں میں رن پڑے ہوا کرتے اور ہم ایسٹ انڈیا کمپنی و لارڈ کلائیو اور کارنوالس کے ہم قدم تاریخ کی شاہراہ پر تیز قدم کر رہے ہوتے۔''	10+10
سوال نمبر۔2	کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔ ۱۔ پری چہرہ لوگ ۲۔ [illegible]	20
سوال نمبر۔3	کسی ایک مزاح نگار کے حالات زندگی تحریر کریں۔ ۱۔ پطرس بخاری ۲۔ مشتاق احمد یوسفی	10
سوال نمبر۔4	کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔ ۱۔ [illegible] ۲۔ کوڑا	10
سوال نمبر۔5	مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔ ۱۔ صنعت مراعاۃ النظیر ۲۔ صنعت حسن تعلیل ۳۔ صنعت [illegible] ۴۔ صنعت تلمیح	5x4
سوال نمبر۔6	چار اشعار کی تشریح کریں نیز شاعر کا نام بھی لکھیں۔ ۱۔ [illegible] آتش دوزخ کا ممکن نہیں ٹھنڈا ہونا ۲۔ ایک محشر بھی بپا، ایک قیامت بھی بپا روح بہکا گیا اور آنکھ کا رونا ۳۔ شب ہو رہا تھا کسی یاد کی شبستاں میں دیا کے جو بجھ گئے تو قافلے بہار کے تھے ۴۔ میں تیرے درد کی خاموشیوں میں ڈوب گیا پکارتے رہے تارے ابھر ابھر کے مجھے ۵۔ جو بھی اہل درد بن کے آتے ہیں غم کا احساس ہی جگاتے ہیں ۶۔ ابھی ان کے جی راہوں میں لوگ مانوس ہوتے جاتے ہیں	4x5

Talabilm.com
طالب علم

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: بہار 2019
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر	سوالات	نمبر
سوال نمبر۔1	سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کریں۔ الف۔ ملک کا زیادہ وہ بس نہ چلتا تھا۔ دروغ دیو [illegible] سلطنت اب وسعت اختیار کرتی چلی جا رہی تھی، دنیا میں کامیاب و بامراد تھا اور ملک [illegible] ہوتی چلی جا رہی تھی۔ عالم [illegible] میں جب اس صورت حال پر غور کیا گیا تو یہ پتا چلا کہ ملک دانا و بینا تو ہے، لیکن مصلحت سے عاری ہے۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ ملک [illegible] ملت [illegible] ، کیوں کہ یہ وہ لباس ہے کہ جس میں دروغ دیو زاد بھی ملبوس رہتا تھا۔ ب۔ پاکستان کے قیام سے پہلے اسلامیان ہند [illegible] جذبے سے سرشار تھے، وہ وحدت ملت کا جذبہ تھا اور اگرچہ اس جذبے نے ہمارے فکر و شعور سے وطنیت کو یکسر [illegible] لیکن [illegible] یہ جذبہ بالآخر ہمارے وطن کے قیام کا باعث بنا۔ تاریخ کا یہ ایک حیرت انگیز معمار اور ایک گہرا راز ہے، جسے [illegible] وضاحت سے حل کر لینا ممکن نہیں۔ بہر حال جہاں تک ہماری زندگی کے موجودہ تقاضوں کا تعلق ہے، اس بات کا فیصلہ [illegible] نہ صرف موزوں بلکہ ضروری ہے کہ ہمارا قومی نصب العین کیا ہے؟	10+10
سوال نمبر۔2	الف۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیں۔ ۱۔ ایک وصیت کی تعمیل ۲۔ طاقت کا امتحان	10
سوال نمبر۔3	کسی ایک ادیب کے حالات زندگی تحریر کریں۔ ۱۔ خواجہ حسن نظامی ۲۔ غلام عباس	10
سوال نمبر۔4	درج ذیل رموز اوقاف کی علامت اور تعریف کریں اور ہر ایک کی ایک مثال دیں۔ ختمہ، تفصیلیہ، ندائیہ، واوین، وقفہ	10
سوال نمبر۔5	کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔ ۱۔ مرد مسلمان ۲۔ کوندا	10
سوال نمبر۔6	مندرجہ ذیل شعری اجزا کی تشریح کریں۔ نظر جھکائے عروس فطرت جبیں سے زلفیں ہٹا رہی ہے سحر کا تارا ہے زلزلے میں افق کی لو تھرتھرا رہی ہے روش روش نغمۂ طرب ہے، چمن چمن جشن رنگ و بو ہے طیور شاخوں پہ ہیں غزل خواں کلی کلی گنگنا رہی ہے ستارۂ صبح کی رسیلی جھپکتی آنکھوں میں ہیں فسانے نگار مہتاب کی نشیلی نگاہ جادو جگا رہی ہے ب۔ ترے فراق کی راتیں کبھی نہ بھولیں گی مزے ملے انہی راتوں میں عمر بھر کے مجھے ذرا سی دیر ٹھہرنے دے اے غم دنیا بلا رہا ہے کوئی بام سے اتر کے مجھے پھر آج آئی تھی اک موجۂ ہوائے طرب سنا گئی ہے فسانے ادھر ادھر کے مجھے	10+10
سوال نمبر۔7	درج ذیل موضوعات میں سے ایک پر مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ ۱۔ کمپیوٹر کے فوائد و نقصانات ۲۔ دہشت گردی اور ہمارا معاشرہ	20

****

Talabilm
طالب علم
Talabilm.com

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)
وقت: تین گھنٹے

سمسٹر: بہار 2018
کل نمبر: 100
کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: سیاق و سباق کے حوالے سے مندرجہ ذیل نثر پاروں کی تشریح کریں۔ ۱۰+۱۰

الف۔ مولوی صاحب کو اصطلاحات وضع کرنے کا خاص ملکہ تھا۔ ایسے ایسے الفاظ دماغ سے اُتارتے کہ واہ واہ شاید۔ جہاں ثبوت طلب کیا اور انھوں نے شعر پڑھا اور کسی نہ کسی بڑے شاعر سے منسوب کر دیا۔ اب خدا بہتر جانتا ہے کہ یہ خود ان کا شعر ہوتا تھا، یا واقعی اس شاعر کا۔ بھلا ایک ایک لفظ کے لیے کون دیوان ڈھونڈتا بیٹھے۔ اگر کوئی تلاش بھی کرتا اور وہ شعر دیوان میں نہ ملتا تو یہ کہہ دیا کہ مشتبہ تھا کہ یہ غیر مطبوعہ کلام ہے۔

ب۔ دروغ دیوزاد نے تھوڑے ہی تجربے میں معلوم کر لیا تھا کہ بڑائی اور دانائی کا پردہ اسی میں ہے کہ ایک جگہ نہ ٹھہرو، اس لیے دھوکہ بازی اور شعبدہ کاری کو حکم دیا کہ ہمارے ٹہلنے پھرنے کے لیے ایک سڑک تیار کرو مگر اس طرح کہ ایچ پیچ اور ہیر پھیر دے کر بناؤ کہ شاہراہِ صداقت، جو خدا کی بنائی ہوئی ہے اس سے کہیں نہ ٹکرائے۔ چنانچہ جب اس نابکار پر کوئی حملہ کرتا تھا تو اسی راستے سے جدھر چاہتا تھا نکل جاتا تھا، جدھر سے چاہتا تھا پھر آن موجود ہوتا تھا۔

سوال نمبر۲: کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیں۔ ۱۰

۱۔ مامون الرشید ۲۔ یہ پری چہرہ لوگ

سوال نمبر۳: کسی ایک ادیب کے حالات زندگی تحریر کریں۔ ۱۰

۱۔ مولانا محمد حسین آزاد ۲۔ سعادت حسن منٹو

سوال نمبر۴: درج ذیل تراکیب کا مفہوم واضح کریں۔ ۱۰

خستۂ تیغ ستم، وسیع المشرب، مشرب، مولات، کلاہ گوشۂ فکر، کشت زار

سوال نمبر۵: کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔ ۱۰

۱۔ نغمۂ زندگی ۲۔ تغیر عمل

سوال نمبر۶: مندرجہ ذیل شعری اجزا کی تشریح کریں۔ ۱۰+۱۰

الف۔

ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان ——— گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان
قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت ——— یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان
ہمسایۂ جبریل امیں بندۂ خاکی ——— ہے اس کا نشیمن نہ بخارا نہ بدخشاں

ب۔

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے ——— یہ جان تو آنی جانی ہے، اس جاں کی کوئی بات نہیں
میدان وفا دربار نہیں، یاں نام و نسب کی پوچھ کہاں ——— عاشق تو کسی کا نام نہیں، کچھ عشق کسی کی ذات نہیں
یہ بازی عشق کی بازی ہے، جو چاہو لگا دو ڈر کیسا ——— گر جیت گئے تو کیا کہنے ہارے بھی تو بازی مات نہیں

سوال نمبر۷: درج ذیل رموز و اوقاف کی علامت اور تعریف تحریر کریں اور ایک ایک مثال دیں۔ ۱۰+۱۰

الف وقفہ، تفصیلیہ، واوین، ختمہ، فجائیہ

ب۔ ایک شکستہ عمارت کی آپ بیتی تحریر کریں۔

Talabilm.com
طالب علم

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: بہار 2017
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر	سوالات	نمبرز
سوال نمبر-1	سیاق و سباق کے حوالے سے دو نثر پاروں کی تشریح کریں۔ الف۔ ''مامون اگرچہ ملک کے ایک ایک جزئیات کی خبر رکھتا تھا اور اس شوق میں ہزاروں لاکھوں روپے صرف کرتا تھا مگر غمازوں کا جانی دشمن تھا۔ اس کے سامنے جب غمازوں کا ذکر آتا، تو اکثر کہا کرتا تھا: ان لوگوں کی نسبت تم کیا خیال کرتے ہو، خدا نے جن کے سچ کہنے پر بھی لعنت کی ہے۔ اس کا قول تھا کہ جس شخص نے کسی کی غلط شکایت کر کے اپنی عزت میری آنکھوں میں گھٹا دی، پھر وہ کسی طرح اس کی تلافی نہیں کر سکتا۔'' ب۔ ''جب اپنے حقیقی مفاد کی حفاظت اور اپنے حقیقی مقاصد کے فروغ کیلئے ہم نے ایک وطن حاصل کر لیا ہے، ہمارے لئے یہ لازم ہو جاتا ہے کہ ہم اس کے تحفظ اور اس کے فروغ کو تمام دیگر فرائض پر ترجیح دیں کیونکہ نہ صرف ہمارے اعمال حسنہ نہ صرف ہمارے حقیقی مقاصد بلکہ خود ہماری ہستی، ہماری بقا اور ہمارے جسم، ہمارے گھربار اور ہمارے مواقع اور ہمارے امکانات اس کی سلامتی سے وابستہ ہیں۔'' ج۔ ''عبداللہ کا ہیبت ناک چہرہ، بھوت پریتوں کا سا لہجہ اور سنسان رات، مونگ پھلی والے پر کچھ ایسی وحشت طاری ہوئی کہ لکڑ بھگڑ تک آنکھیں پھاڑے دہشت سے بیٹھے کی بے صورت شکل کرتا رہا، پھر لڑکھڑایا اور گر کر بے ہوش ہو گیا۔ اس کا خوانچہ بھی گر گیا۔ عبداللہ نے فرش پر بے ہوش پڑے ہوئے پھیری والے کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔''	10+10
سوال نمبر-2	کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔ ا۔ بھیڑ ۲۔ تماشائے اہل کرم	20
سوال نمبر-3	کسی ایک ادیب کے حالات زندگی تحریر کریں۔ ا۔ انتظار حسین ۲۔ مہدی افادی	10
سوال نمبر-4	مندرجہ ذیل تراکیب کا مفہوم واضح کریں۔ تشنگی کام و دہن۔ من حیث الجماعت۔ تحت بلیغ ستم۔ زرِ روئے حساب۔ مشروبات و ماکولات۔ تازہ واردانِ بساطِ مطبخ۔ کام و دماغ۔ فتح المغربی۔ دود کش۔ چند ماہ۔	2x10
سوال نمبر-5	کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔ ا۔ نغمۂ زندگی ۲۔ الیکشن	10
سوال نمبر-6	مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں نیز شاعر کا نام بھی لکھیں۔ ا۔ مجھے قبول تھا عہدِ وفا کے ہوتے ہوئے سو چپ رہا ستمِ ناروا کے ہوتے ہوئے ۲۔ یہ قربتوں میں عجب فاصلے پڑے کہ مجھے ہے آشنا کی طلب آشنا کے ہوتے ہوئے ۳۔ نہ کر کسی پہ بھروسا کہ کشتیاں ڈوبیں خدا کے ہوتے ہوئے ناخدا کے ہوتے ہوئے ۴۔ مگر یہ ملال رہا اس قدر بڑھا ہے کلیم سوزِ حق و معجزہ عصا کے ہوتے ہوئے	5x4

****

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: بہار 2022
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

سوال نمبر	سوالات	نمبر
سوال نمبر۔1	سیاق و سباق کے حوالے سے دو اقتباسات کی تشریح کریں۔ الف: ''زمین آخر زمین ہے اور ہمارے تخیل کی ہزار پروازیں اور ہماری آرزوؤں کی ہزار رفعتیں بھی اسے آسمان نہیں بنا سکتیں اور حقیقت کی دنیا میں ہمیں آسمان سے زیادہ ضرورت زمین کی ہے تاکہ آسمان کی بادشاہت زمین پر قائم ہو اور اللہ تعالیٰ کی اس زمین پر اس کے فرماں بردار بندے متصرف ہو کر [illegible] بنائیں۔'' ب: ''مرحوم کی طبیعت میں ظرافت بہت تھی۔ خشک فلسفیانہ مسائل کو بھی وہ لطیفوں اور چٹکلوں سے ایسا دلچسپ بنا دیتے تھے کہ جی چاہتا تھا، پہروں بیٹھے ان کی باتیں سنتے رہیں۔ یوں تو ہر روز وہ تین لطیفے ہو جایا کرتے تھے، لیکن جو پھبتیاں انہوں نے سر شہاب الدین کے متعلق کہی ہیں، انھیں تو ادبی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔'' ج: ''اس قسم ایجاد کی بدولت برصغیر کے ہر خطے، بلکہ ہر تحصیل کے کھانے کی خوبیاں [illegible] وہاں کے دسترخوان پر سمٹ کر آگئیں، مثلاً دوپہر کے کھانے پر دیکھا کہ شوربے میں مسلم کیری بگھار لے رہی ہے اور سالن اس قدر ترش ہے کہ [illegible] کھاتے ہیں۔''	(10+10)
سوال نمبر۔2	کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کریں۔ ۱۔ [illegible] ۲۔ جنون لطیفہ	(20)
سوال نمبر۔3	کسی ایک نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ ۱۔ [illegible] ۲۔ [illegible]	(10)
سوال نمبر۔4	کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔ ۱۔ مردِ مسلماں ۲۔ نغمۂ زندگی	(10)
سوال نمبر۔5	کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیں۔ ۱۔ گلوبل ویلج ۲۔ دہشت گردی کا حل ۳۔ تحریکِ آزادیِ پاکستان	(20)
سوال نمبر۔6	مندرجہ ذیل اشعار میں سے چار کی تشریح کریں نیز شاعر کا نام بھی دیں۔ ۱۔ عقل گو آستاں سے دور نہیں — اس کی تقدیر میں حضور نہیں ۲۔ دل بینا بھی کر خدا سے طلب — آنکھ کا نور دل کا نور نہیں ۳۔ میں سو رہا تھا کسی یاد کے شبستاں میں — جگا کے چھوڑ گئے قافلے سحر کے مجھے ۴۔ میں رو رہا تھا مقدر کی سخت راہوں میں — اڑا کے لے گئے جادو تری نظر کے مجھے ۵۔ یہ قربتوں میں عجب فاصلے پڑے کہ ہمیں — ہے آشنا کی طلب، آشنا کے ہوتے ہوئے ۶۔ نہ کر کسی پہ بھروں کہ کشتیاں ڈوبیں — خدا کے ہوتے ہوئے، ناخدا کے ہوتے ہوئے	(20)

****

Talabilm.com طالبعلم

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: بہار 2019
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر	سوالات	نمبرز
سوال نمبر۔ 1	**سیاق وسباق کے حوالے سے درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کریں۔** الف۔ملکہ کا زیادہ بس نہ چلتا تھا۔ دروغ دیوزاد کہ جس کی سلطنت اب وسعت اختیار کرتی چلی جارہی تھی، دنیا میں کامیاب و بامراد تھا اور ملکہ پسپا ہوتی چلی جارہی تھی۔ عالمِ بالا میں جب اس صورتِ حال پر غور کیا گیا، تو یہ پتا چلا کہ ملکہ دانا و بینا تو ہے، لیکن مصلحت سے عاری ہے۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ ملکہ مصلحت سے کام لے، کیوں کہ یہ وہ لباس ہے کہ جس میں دروغ دیوزاد بھی ملبوس رہتا تھا۔ ب۔پاکستان کے قیام سے پہلے اسلامیان ہند کے دل جس جذبے سے سرشار تھے، وہ وحدت ملت کا جذبہ تھا اور اگرچہ اس جذبے نے ہمارے فکر وشعور سے وطنیت کو یکسر مٹا دیا، لیکن یہی جذبہ بالآخر ہمارے وطن کے قیام کا باعث بنا۔ تاریخ کا یہ ایک حیرت انگیز معمار اور ایک گہرا راز ہے، جسے پوری صحت اور قطعیت سے حل کر لینا ممکن نہیں۔ بہر حال جہاں تک ہماری زندگی کے موجودہ تقاضوں کا تعلق ہے۔ اس بات کا فیصلہ کر لینا نہ صرف موزوں بلکہ ضروری ہے کہ ہمارا قومی نصب العین کیا ہے؟	10+10
سوال نمبر۔ 2	**الف۔کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیں۔** ۱۔ایک وصیت کی تعمیل ۲۔طاقت کا امتحان	10
سوال نمبر۔ 3	**کسی ایک ادیب کے حالات زندگی تحریر کریں۔** ۱۔خواجہ حسن نظامی ۲۔غلام عباس	10
سوال نمبر۔ 4	**درج ذیل رموز واوقاف کی علامت اور تعریف کریں اور ایک ایک مثال دیں۔** ختمہ، تفصیلہ، ندائیہ، واوین، وقفہ	10
سوال نمبر۔ 5	**کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔** ۱۔مرد مسلمان ۲۔کوندا	10
سوال نمبر۔ 6	**مندرجہ ذیل شعری اجزاء کی تشریح کریں۔** نظر جھکائے عروس فطرت جبیں سے زلفیں ہٹا رہی ہے سحر کا تارا ہے زلزلے میں افق کی لو تھرتھرا رہی ہے روش روش نغمۂ طرب ہے، چمن چمن جشن رنگ و بو ہے طیور شاخوں پہ ہیں غزل خواں کلی کلی گنگنا رہی ہے ستارۂ صبح کی رسیلی جھپکتی آنکھوں میں اس فسانے نگار مہتاب کی نشیلی نگاہ جادو جگا رہی ہے ب۔ترے فراق کی راتیں کبھی نہ بھولیں گی مزے ملے انھی راتوں میں عمر بھر کے مجھے ذرا سی دیر ٹھہرنے دے اے غم دنیا بلا رہا تھا کوئی بام سے اتر کے مجھے پھر آج آئی تھی اک موجۂ ہوائے طرب سنا گئی ہے فسانے ادھر ادھر کے مجھے	10+10
سوال نمبر۔ 7	**درج ذیل موضوعات میں سے ایک پر مفصل مضمون تحریر کیجئے۔** ۱۔کمپیوٹر کے فوائد ونقصانات ۲۔دہشتگردی اور ہمارا معاشرہ	20

****

www.educationhub.pk

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: خزاں 2018
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1 سیاق وسباق کے حوالے سے مندرجہ ذیل نثر پاروں کی تشریح کریں۔ 10+10

(الف) مامون اگرچہ ملک کے ایک ایک جزئیات کی خبر رکھتا تھا اور اس شوق میں ہزاروں لاکھوں روپے صرف کرتا تھا، مگر غمازوں کا جانی دشمن تھا۔ اس کے سامنے جب غمازوں کا ذکر آتا، تو اکثر کہا کرتا تھا: ان لوگوں کی نسبت تم کیا خیال کرتے ہو، خدا نے جن کے سچ کہنے پر بھی لعنت کی ہے، اس کا قول تھا کہ جس شخص نے کسی کی غلط شکایت کر کے اپنی عزت میری آنکھوں میں گھٹادی، پھر وہ کسی طرح اس کی تلافی نہیں کر سکتا۔

(ب) علامہ اقبال بہت سیدھی سادی زندگی بسر کرتے تھے۔ گھر میں تو وہ ہمیشہ تہ بند اور کرتے میں نظر آتے تھے۔ البتہ باہر نکلتے، تو کبھی کوٹ پتلون پہن لیتے تھے۔ کبھی فراک کوٹ کے ساتھ شلوار اور ترکی ٹوپی ہوتی تھی۔ ولایت جانے سے پہلے وہ پنجابیوں کا عام لباس پہنتے تھے، یعنی کبھی مشہدی لنگی کے ساتھ فراک کوٹ اور شلوار، کبھی سپید ململ کی پگڑی۔ وہ شیروانی اور چست گھٹنا بھی پہنتے رہے ہیں، مگر بہت کم۔ میں نے اس لباس میں انھیں دیکھا، تو نہیں۔ البتہ قیاس کہتا ہے کہ شیروانی اور چست گھٹنا ان کے جسم پر بہت کھلتا ہوگا۔

سوال نمبر 2 کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیں۔ 10

1۔ یہ پری چہرہ لوگ 2۔ سقراط

سوال نمبر 3 کسی ایک ادیب کے حالات زندگی تحریر کریں۔ 10

1۔ خواجہ حسن نظامی 2۔ شوکت صدیقی

سوال نمبر 4 (الف) کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔ 5

1۔ مرد مسلمان 2۔ اپنے شہروں کے لیے دعا

(ب) ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ لکھیے۔ 10

سوال نمبر 5 مندرجہ ذیل شعری اجزا کی تشریح کریں۔ 10+10

(الف)

سوچتا ہوں کہ بہت سادہ و معصوم ہے وہ
میں ابھی اس کو شناسائے محبت نہ کروں
روح کو اس کی اسیرِ غمِ الفت نہ کروں
اس کو رسوا نہ کروں، وقفِ مصیبت نہ کروں
سوچتا ہوں کہ ابھی رنج سے آزاد ہے وہ
واقفِ درد نہیں، خوگرِ آلام نہیں

(ب)

نظر جھکائے عروسِ فطرت جبیں سے زلفیں ہٹا رہی ہے
سحر کا تارا ہے زلزلے میں افق کی لو تھرتھرا رہی ہے
روش روش نغمہ طرب ہے، چمن چمن جشنِ رنگ و بو ہے
طیور شاخوں پہ ہیں غزل خواں کلی کلی گنگنا رہی ہے
ستارۂ صبح کی رسیلی جھپکتی آنکھوں میں ہیں فسانے
نگارِ مہتاب کی نشیلی نگاہ جادو جگا رہی ہے

سوال نمبر 6 درج ذیل رموز اوقاف کی علامت اور تعریف کریں اور ایک ایک مثال دیں۔ 10

سکتہ۔ رابطہ۔ قوسین۔ فجائیہ/ندائیہ۔ وقفہ

سوال نمبر 7 درج ذیل میں سے کسی ایک مضمون پر مضمون لکھیں۔ 15

1۔ سائنسی ایجادات کا انسانی زندگی میں کردار۔

2۔ دیہی اور شہری زندگی کا تقابل

www.educationhub.pk

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: خزاں 2021
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: پانچ سوالوں کے جوابات تحریر کریں۔

1	سیاق و سباق کی روشنی میں مندرجہ ذیل پیراگراف کی تشریح کریں۔ مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیں: عہدِ قدیم کے مؤرخ لکھتے ہیں کہ اگلے زمانے میں فارس کے شرفا اپنے بچوں کے لیے تین باتوں کی تعلیم میں بڑی کوشش کرتے تھے، شہسواری، تیر اندازی، راست بازی۔ شہسواری اور تیر اندازی تو بے شک سہل آ جاتی ہوں گی، مگر کیا اچھی بات ہوتی، اگر ہمیں معلوم ہو جاتا کہ راست بازی کن کن طریقوں سے سکھاتے تھے اور وہ کون سی سپر تھی کہ جب دروغ دیوزاد آ کر ان کے دلوں پر شیشۂ جادو مارتا تھا، تو یہ اس چوٹ سے اُس کی اوٹ میں بچ جاتے تھے۔	20
2	مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں: کچھ غلط بھی تو نہیں تھا مرا تنہا ہونا آتش و آب کا ممکن نہیں یکجا ہونا ایک نعمت بھی یہی ، ایک قیامت بھی یہی روح کا جاگنا اور آنکھ کا بینا ہونا جو بُرائی تھی ، مرے نام سے منسوب ہوئی دوستو! کتنا بُرا تھا ، مرا اچھا ہونا قعرِ دریا میں بھی آ نکلے گی سورج کی کرن مجھ کو آتا نہیں محرومِ تمنا ہونا	20
3	خواجہ حسن نظامی کے احوالِ زندگی بیان کریں اور ان کی نثر کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔	20
4	مختصر جواب لکھیں۔ الف: ''یہ پری چہرہ لوگ'' کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ ب: سعادت حسن منٹو کی پانچ کتابوں کے نام لکھیں۔ ج: ''قوتِ عشق'' اور ''کارگہ فکر'' پر اعراب لگائیں اور ان کے معانی لکھیں۔ د: ''واوین'' اور ''ختمہ'' سے کیا مراد ہے؟ اور ان کی علامات کیا ہیں؟	20
5	چراغ حسن حسرت کے خاکے ''علامہ اقبال'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔	20
6	ن م راشد کی نظم ''میں اسے واقفِ الفت نہ کروں'' کا خلاصہ تحریر کریں۔	20
7	ایک شکستہ عمارت کی آپ بیتی لکھیں۔	20
8	کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیں۔ الف: فاصلاتی نظامِ تعلیم ب: میری پسندیدہ شخصیت	20

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: خزاں 2017
پرچہ: اردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: سیاق وسباق کے حوالے سے مندرجہ ذیل نثر پاروں کی تشریح کریں۔ ۱۰+۱۰

الف۔ مرحوم کی طبیعت میں ظرافت بہت تھی۔ خشک فلسفیانہ مسائل کو بھی وہ لطیفوں اور پھبتیوں سے ایسا دلچسپ بنا دیتے تھے کہ جی چاہتا تھا، پہروں بیٹھے ان کی باتیں سنتے رہیں۔ یوں تو ہر روز دو تین لطیفے ہو جایا کرتے تھے، لیکن جو پھبتیاں انھوں نے سر شہاب الدین کے متعلق کہی ہیں، انھیں تاریخی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے انھیں دیکھ کر علامہ اقبالؒ کو لطیفوں اور پھبتیوں کے سوا اور کچھ نہیں سوجھتا تھا۔

ب مامون الرشید جن ممالک کا فرماں روا تھا، وہ حدودِ ہند سے لے کر بحرِ اوقیانوس تک پھیلے ہوئے تھے۔ اسلامی دنیا کا کوئی خطہ اسپین کے سوا اس کی حکومت سے آزاد نہ تھا۔ ہندوستان کے سرحدی شہروں میں اس کے نام کا خطبہ پڑھا جاتا تھا۔ شہنشاہِ روم خود سر فرماں روا تھا، تاہم اکثر اوقات خراج دینے پر مجبور ہو جاتا تھا۔ ہارون الرشید کے عہد میں کل ملک کا خراج آج کے حساب سے اکتیس کروڑ پچاس لاکھ روپے تھا۔ مامون کی خلافت نے اس پر بہت کچھ اضافہ کر دیا۔

سوال نمبر۲: کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیں۔ ۱۰

۱۔ سقراط ۲۔ خربوزے

سوال نمبر۳: کسی ایک ادیب کے حالات زندگی تحریر کریں۔ ۱۰

۱۔ علامہ شبلی نعمانی ۲۔ غلام عباس

سوال نمبر۴: درج ذیل تراکیب کا مفہوم واضح کریں۔ ۱۰

تلخی کام ودہن۔ رودِ کدہ۔ بادۂ ناب۔ نازک اندام۔ خونِ ناحق

سوال نمبر۵: کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔ ۱۰

۱۔ البیلی صبح ۲۔ دور و نزدیک

سوال نمبر۶: مندرجہ ذیل شعری اجزا کی تشریح کریں۔ ۱۰+۱۰

الف۔

ادب سے جا کے کہنا اے صبا اس شوخ پُرفن سے — کہ رومان اور محبت مشغلہ ہے میرا بچپن سے
محبت کے لیے آیا ہوں میں دنیا کی محفل میں — محبت خون بن کر لہلہاتی ہے مرے دل میں
محبت ابتدا میری، محبت انتہا میری — محبت ہی سے قائم ہے بقا میری، فنا میری

ب۔

عقل گو آستاں سے دور نہیں — اس کی تقدیر میں حضور نہیں
دل بینا بھی کر خدا سے طلب — آنکھ کا نور، دل کا نور نہیں
علم میں بھی سُرور ہے، لیکن — یہ وہ جنت ہے جس میں حور نہیں

سوال نمبر۷: الف۔ درج ذیل رموز اوقاف کی علامت اور تعریف تحریر کریں اور ایک ایک مثال دیں۔ ۱۰+۱۰

سکتہ، رابطہ، قوسین، خط، سوالیہ

ب۔ ایک پرانے کوٹ کی آپ بیتی تحریر کریں۔

www.educationhub.pk